رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک تحفہ جناب منظرالاسلام ازہری صاحب کی کتاب ......مقاصدِ احادیث......کا ہے ،گزشتہ ماہ لاہور میں اسپیکٹرم کے آفس کے وزٹ کے موقع پر یہ خوبصورت تحفہ ہمیں مولانا مقصود احمد کامران (اسپیکٹرم) نے تحفہ میں دی ہے......کتاب کا اصل نام ......اللباب فی احادیث المقاصد والاسباب......ہے۔مؤلف فرماتے ہیں کہ انہوں نے ڈیوک یونیورسٹی (امریکا) میں ایم اے کرتے ہوئے یہ محسوس کیا کہ مقاصد کے موضوع پر حدیث شریف کا کوئی مجموعہ منظر عام پر موجود نہیں ، چنانچہ انہوں نے ایسی احادیث کا انتخاب کیا جن میں کسی بھی مقصد کا بیان ہو خواہ لفظی یا معنوی، اور وہ ایسی احادیث ہوں جن میں کسی توضیح کی ضرورت نہ پڑے۔ بلکہ محض حدیث کو پڑھنے سے مقصد کی طرف ذہن چلا جائے۔فاضل مؤلف نے کوشش کی ہے کہ اس مجموعہ میں صرف صحیح یا حسن حدیثیں ہی جمع کی جائیں۔چنانچہ ۴۶ متفق علیہ ، بخاری سے ۱۰، صحیح مسلم سے ۲۸ سنن ابی داؤد سے ۵ سنن ترمذی سے ۵ ،سنن نسائی سے ایک ،اور مسند امام احمد بن حنبل سے ۵ حدیثوں کو شامل کتاب کیا ہے ۔اس مجموعہ میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ صرف ایسی حدیثیں شامل کی جائیں جو اخلاق اور اصلاح احوال سے متعلق ہوں اور مقاصد کی حدیثوں کو چار بنیادی موضوعات (مقاصد اخلاق، مقاصد علم ،مقاصد عمل اور مقاصد احکام) کے تحت ذیلی عنوان کے ساتھ رکھا گیا ہے ،جبکہ اسباب کی حدیثوں کو سات بنیادی موضوعات (عظمت رسول، قرآن کریم ، دعا، اخلاقیات، مال ودولت، جامع اعمال اور متفرقات) کے تحت ذیلی عنوان کے ساتھ رکھا گیا ہے......

☆الابذکر اللہ تطمئن القلوب ونحط الذنوب وبہ یرضی علام الغیوب وبہ نفرج الکروب۔☆

فاضل مؤلف نے کتاب پر تحقیق کے اصولوں کے مطابق خاصی محنت کی ہے۔کتاب اہل علم کے لئے علم حدیث میں نئے گوشے وا کرتی چلی گئی ہے۔یونیورسٹی ومدارس کے طلبہ، نیز اساتذہ کرام، خطبا اور علمی ذوق کے حامل مقررین کے لئے بے حد مفید ہے۔کتاب کا مقدمہ اور پیش لفظ مؤلف نے خود لکھا ہے اور اس پر کسی کی تقریظ نہیں۔راقم الحروف کے نزدیک بہترین کتاب وہ ہے جو کسی تقریظی تعارف کی محتاج نہ ہو، بلکہ اپنا تعارف بھی خود کرائے اور بیساکھیوں کی بجائے اپنی ساکھ پر اپنی حیثیت بھی خود منوالے......اس کتاب میں یہ خوبی بدرجہ اتم موجود ہے......وذلک فضل اللہ یعطیہ من یشاء..........

کتاب ہذا، ۲۰۱۴ء میں نارتھ کیرولینا امریکا میں لکھی گئی اور ۲۰۱۶ء میں پہلی بار شائع ہوئی......

کتاب عمدہ کاغذ اور خوبصورت سرورق کے ساتھ مجلد دستیاب ہے اور ہدیہ درج نہیں (شاید بلا قیمت ہدیۃً مل سکتی ہو) یَلّٰہ یا شباب بادِروا بالطلب قبل فوات الاوان......رقم الاتصال (فون نمبر) 0333-1206301 0333-3585426......دستیابی کے مراکز حسب ذیل ہیں ......نعیمیہ بک اسٹال غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور، مکتبہ قادریہ نزد پرانی سبزی منڈی یونیورسٹی روڈ کراچی۔

دوسرا تحفہ جناب مولانا محبوب احمد چشتی صاحب نے جامعہ نعیمیہ لاہور کے وزٹ کے موقع پر عنایت فرمایا اور یہ ہے......شمائل الرسول......یہ دراصل علامہ ابن کثیر کی عربی کتاب شمائل الرسول کا اردو ترجمہ ہے......یہ ترجمہ ہمارے محبوب دوست مولانا محبوب احمد صاحب نے کیا ہے۔آپ ملک کی نامور دینی درسگاہ جامعہ نعیمیہ میں سینیئر استاذ ہیں۔علامہ محمد منشا تابش القصوری ان کے بارے میں رقمطراز ہیں کہ: مولانا موصوف نے زمانہ طالب علمی سے ہی قلم تھاما، سنبھالا اور چلایا اور پھر چلاتے ہی چلے گئے، موصوف کے خمیر میں تھکاوٹ واکتاہٹ نہیں، (شاید انہوں نے کبھی لاہور کا مشہور جامِ غفلت نوش نہ فرمایا ہو (مدیر) اس لئے انہوں نے کبھی قلم کو بھی آرام نہیں کرنے دیا ایک کے بعد ایک کتاب یا ترجمہ لکھتے چلے جاتے ہیں۔وہ وزیر اعلیٰ ہاؤس پنجاب کے خطیب بھی رہے مگر درویشی ہاتھ سے نہیں جانے دی۔ان کی ہر کتاب سے ان کی درویشی کی خوشبو آتی ہے......مگر درویشی ان کی

جدیدیت پر غالب نہیں آسکی سو وہ اب بھی یونیورسٹی سے ایم فل کر رہے ہیں جو پی ایچ ڈی کا پیش خیمہ ہے......٦ سے زاید کتب ان کی میدان میں ہیں۔اللہ کرے زور قلم اور زیادہ...... کتاب مکتبہ نعیمیہ جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور نے شائع کی ہے مگر کتاب کا نام جس قدر خوبصورت ہے اتنی خوبصورت اس کی طباعت نہیں ہوسکی...... قیمت درج نہیں...... ملنے کا پتہ مکتبہ نعیمیہ جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور......

ایک اور تحفہ جامعہ حنفیہ غوثیہ لاہور سے ہمیں حضرت علامہ شاکر صاحب نے عنایت فرمایا اور یہ ہے مفتی محمد عبدالعلیم سیالوی صاحب کی کتاب...... جدید فقہی مسائل کی شرعی حیثیت...... کا۔اس کتاب میں مفتی صاحب نے درج ذیل مسائل پر گفتگو کی ہے۔

١......موجودہ کرنسی نوٹوں کی شرعی حیثیت

٢......نماز کے مسائل

٣......داڑھی کی شرعی حیثیت

٤......انعامی بانڈز کی شرعی حیثیت

٥......مسجد میں نماز جنازہ کی شرعی حیثیت

مفتی عبدالعلیم سیالوی صاحب جامعہ غوثیہ اور جامعہ نعیمیہ لاہور میں افتاء وتدریس کے فرائض سے منسلک ہیں اور اسلاف کی فکر کے امین ہیں۔ان مسائل پر اگرچہ پہلے بھی بہت کچھ لکھا جاچکا ہے، تاہم آپ نے اپنے انداز میں جدید فقہی مسائل کو لیا ہے اوران پر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے...... مسجد میں نماز جنازہ کو عصرِ حاضر کے دیگر مفتیانِ کرام نے ضرورتاً جائز قرار دیا ہے اور اس پر بڑے شہروں میں اس طرح عمل ہورہا ہے کہ میت محراب والی طرف مسجد سے باہر رکھی جاتی ہے اور صفیں مسجد میں بنتی ہے مگر مفتی صاحب اس کے حامی نہیں ......ان کا خیال ہے کہ اس طرح نماز جنازہ نہیں ہوتی......ہم نے جب اس سلسلہ میں لاہور، کراچی اور راولپنڈی وملتان میں بعض دیگر علماء کرام سے گفتگو کی تو انہوں نے اسے تیسیر کے خلاف قرار دیتے ہوئے عوام کے لئے عسر پر محمول کیا اور جواز کی طرف میلان ظاہر کیا۔علماء کرام کو اس مسئلہ پر کہیں اکھٹے ہوکر گفتگو کرلینی چاہئے اور اپنے علمی دلائل کے ساتھ آپس میں تبادلہ خیال کرلینا چاہئے تاکہ مسلمانانِ پاکستان کو کوئی ایک واضح متفقہ موقف مل

جائے اور ان کے لئے عمل میں آسانی ہو۔

کتاب مکتبہ جامعہ نعیمیہ نے شائع کی ہے اور اس کا ٹائیٹل ہماری کتاب ......جدید فقہی مسائل......کی طرز پر تشکیل دیا ہے......کتاب مجلد ہے اور بائنڈنگ نہایت ناقص ۔میرے پاس موجود نسخہ کی کیفیت یہ ہے کہ چند دنوں کے استعمال سے کتاب ادھڑنے لگی ہے۔ناشر کو،کوالٹی آف ورک پر توجہ دینے کی ضرورت ہے......

کتاب کی قیمت درج نہیں ملنے کا پتہ، مکتبہ جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور علاوہ ازیں یہ ملک کے تمام معروف سنی کتب خانوں پر دستیاب ہے۔

ایک اور کتاب کا تحفہ ہمیں گوجرانوالہ سے ملا ہے اور یہ ہے ......مقالاتِ خطیب الاسلام......مع ارمغانِ فیض......کتاب حضرت صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ صاحب آلومہار شریف کے رشحات قلم پر مشتمل ہے ۔اسے مرتب کیا تھا حضرت ابوالبیان پیر محمد سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ نے ، اور شائع کرنے کی سعادت تنظیم الاسلام پبلی کیشنز نے حضرت صاحبزادہ محمد رفیق احمد مجددی صاحب کی سرپرستی میں حاصل کی ہے۔یہ حضرت خطیب الاسلام کے متنوع مقالات کا مجموعہ ہے۔

کتاب کے مرکزی عنوانات حسبِ ذیل ہیں:

مختصر حالات مدونِ مقالات،عصمت نبوت،عشق رسول،ارتقائے انسانی اور اسوہ مصطفیٰ، رسول رحمت اور اصول جنگ ۔سیدنا صدیق اکبر،امام حسین ،تصوف کا اجمالی تعارف ،حقیقت کائنات ،بطلان مادیت اور عرفان حقیقت ،ارضِ پاک ، پاکستان میں نفاذ اسلام کیسے ممکن ہے؟،نفسیات، وغیرہ......

کتاب بہت خوبصورت شائع ہوئی ہے،کاغذ نفیس ،جلد عمدہ،سرورق جاذبِ نظر،اس پر مزید ڈسٹ کور،اور ساڑھے پانچ سو صفحات کی اس کتاب کو ۲۰۱۵ء میں دوبارہ شائع کیا گیا ہے ہدیہ درج نہیں ، ملنے کا پتہ :تنظیم الاسلام پبلی کیشنز ،مرکزی جامع مسجد نقشبندیہ ۱۲۱ بی ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ۔فون نمبر 055-3841160

ایک اور تحفہ جناب مولانا محمد امین سعیدی صاحب نے بدستِ خود ہمیں جامعہ انوارالعلوم ملتان کے سالانہ جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر عنایت فرمایا وہ......انوارالقرآن......کا ہے، جو ترجمہ ہے

قرآنِ کریم کی معروف تفسیر جلالین شریف کا۔

ہمیں اس کی فی الحال صرف جلد ششم ملی ہے اور دیگر جلدیں انشاء اللہ عنقریب مل جائیں گی چونکہ سفر میں تمام اسفار کا ساتھ لے کر چلنا دشواری کا باعث ہوتا لہٰذا حضرت فاضل مصنف نے ہماری حالت پر ترس کھایا اور باقی جلدیں ڈاک سے بھجوانے کا عندیہ دیا۔

مولانا امین سعیدی جامعہ انوارالعلوم ہی کے فاضل ہیں اور یہیں مسندِ تدریس پر رونق افروز بھی ہیں......زیرِ نظر ترجمہ تفسیر جلالین کا ایک سادہ، آسان اور عام فہم ترجمہ ہے۔فاضل مترجم نے کوشش کی ہے کہ یہ صرف طلبہء مدارس ہی کے لئے نہ ہو بلکہ اسے عامۃ الناس بھی سمجھ سکیں۔ہم دادِ تحسین دیتے ہیں کہ آپ نے اس سلسلہ میں ایک کامیاب کوشش کی ہے امید ہے کہ اس سے مستفید ہونے والوں کی تعداد بہت بڑی ہوگی۔

لطف کی بات یہ ہے کہ اس کی کمپوزنگ جامعہ انوارالعلوم کے طلبہ یعنی حضرت کے تلامذہ نے کی ہے اور اس کی پروف ریڈنگ بھی انہی نے کی ہے۔گویا انوارالعلوم میں کارخانہ لگ گیا ہے تصنیف و تالیف و ترجمہ کا جہاں تمام ملحقات و لوازمات موجود ہیں۔ (سبحان اللہ) یہ بھی اساتذہ ہی کی خوبی ہے کہ انہوں نے ایسی ٹیم تیار کرڈالی......دیگر مدارس میں بھی بعض جگہ یہ انتظام ہے مگر ......بہت کم کم، اللہ اس میں مزید برکتیں عطا فرمائے......

جلد ششم ایک ہزار پچاس صفحات پر مشتمل ہے اور شرح صحیح مسلم از علامہ غلام رسول سعیدی کی طرز پر شائع ہوئی ہے۔اللہ رب العزت نے حضرت علامہ احمد سعید کاظمی غزالی زمان رحمۃ اللہ علیہ کا فیضان کس شان سے عام کیا ہے کہ ہر تھوڑے عرصے میں ان کا کوئی نہ کوئی شاگرد یا مرید عالم اک نئی تصنیف و تالیف سے ان کی روح کی تسکینِ مزید کا سامان کرتا ہے۔علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کے بعد علامہ محمد امین سعیدی صاحب کا ہزاروں صفحات پر پھیلا ہوا یہ کام بھی بڑا وقیع ہے۔اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ ایسے افراد کو خصوصی سہولیات حاصل ہونی چاہیئں تاکہ وہ اطمینان سے اپنا تصنیفی کام جاری رکھ سکیں۔اسی جوش وجذبہ سے کام جاری رہا تو امید ہے کہ علامہ محمد امین سعیدی علامہ غلام رسول سعیدی کے وصال سے پیدا ہونے والا خلا جلد پر کرلیں گے۔

کتاب کا ہدیہ معلوم نہ ہوسکا۔مکمل کتاب موصول ہونے پر انشاء اللہ اس کے مباحث کا تعارف بھی ترتیب سے پیش کیا جائے گا۔کہ اس میں فقہ اسلامی کے حوالہ سے بہت کچھ مواد موجود

☆طهر قلبك من الا سد ونقه من الحقد واخرج منه البغضاء وازل منه الشحناء.☆

ہے۔کتاب درج ذیل پتہ سے طلب کی جاسکتی ہے اگر چہ یہ ملک کے تمام معروف سنی کتب خانوں پر دستیاب ہے۔ مکتبہ مہریہ کاظمیہ،نزد جامعہ انوارالعلوم ٹی بلاک نیو ملتان۔

ایک مزید تحفہ ملتان شریف سے ہمیں علامہ سید ارشد سعید کاظمی صاحب کے درِ دولت سے ملا اور وہ ہے ......کاظمیات...... جسے مولانا محمد صفدر علی سعیدی ملانہ، صاحب نے مرتب کیا ہے۔اس کے دوحصے ہیں اور ہمارے سامنے اس وقت اس کا حصہ اول ہے۔کتاب حضرت غزالیٔ زماں علامہ احمد سعید کاظمی صاحب کی تقاریظ،مکتوبات،انتسابات،شخصیات،تعزیتی خطوط وغیرہ پر مشتمل ہے۔

۴۳۵صفحات پر مذکورہ بالاعنوانات پھیلے ہوئے ہیں،اور نادر نگینے ہیں جو یکجا کردئے گئے ہیں۔اس کی ترتیب وتدوین پر خاصی محنت کی گئی ہے......کتاب کاظمی پبلی کیشنز جامعہ اسلامیہ عربیہ انوارالعلوم نے شائع کی ہے اور وہیں سے مل بھی سکتی ہے۔ہدیہ ۳۵۰ روپے درج ہے۔

ملک گیر سفر اور اس کے وسیلۂ ظفر ہونے کی بشارت کی برکت سے اس بار علمی تحائف بکثرت ملے،دو بیگ کتابوں سے بھر گئے،اور ہم گدھے کی طرح یہ سب کتابیں خود پر لاد کر لے آئے۔الحمدللہ اتنا تو ہوا کہ تکمیل اسفارا کی منزل ملامتیہ مل گئی۔تمام کتب کا تعارف ایک ہی شمارہ میں دینا ممکن نہیں انشاءاللہ آئندہ شماروں میں یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

حسبِ ذیل کتب کا تعارف انشاءاللہ آئندہ کسی اشاعت میں شامل کیا جائے گا سرِ دست رسید حاضر ہے............

اردو صحافت آزادی کے بعد از ڈاکٹر افضل مصباحی،

علامہ محمد اشرف سیالوی (حیات وخدمات) از پروفیسر امجد منیر،ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

نورِ خانقاہِ ہدایت : از مفتی محمد علیم الدین صاحب

مولائے کل : محمد لطیف زار نوشاہی

الرحلۃ فی طلب الحدیث: راشد مصطفی الخلیلی

الاحکام والعلل فی اسقاط الحمل والحبل: مفتی محمد الیاس رضوی

کیا نابالغ پر قصاص ہے؟ : مفتی محمد الیاس رضوی

سبل الرشاد دفتر ۸ : صاحبزادہ بدرالاسلام

شہریارِ طریقت: حضرت خواجہ قاضی محمد صادق صدیقی (رحمۃ اللہ علیہ)

مومنین کی صفات : حضرت ذوالنون مصری اردو ترجمہ علامہ محمد ریاض احمد سعیدی

اوصاف النبی : علامہ جلال الدین سیوطی اردو ترجمہ علامہ ریاض احمد سعیدی

اردو مجلّہ تحقیق شعبہ اردو سندھ یونیورسٹی جامشورو

کاظمیات: علامہ سید ارشد سعید کاظمی مرتبہ مولانا محمد صفدر علی ملانہ

Understanding Tqwheed By Allama Arshad Saeed kazmi

مسئلہ رفع یدین پر منفرد مکالمہ: علامہ سید ارشد سعید کاظمی

اسلام کا تعلیمی ضابطہ: مولانا غلام رسول قاسمی

ششماہی رشد: شعبہ علوم اسلامیہ لاہور انسٹیٹیوٹ فار سوشل سائنسز لاہور

اسوۃ حسنہ: علامہ محمد حشمت علی

تفسیر سورۃ الماعون: مشتاق احمد قریشی

فتاوی محمد عبدالغفور الوری : علامہ عبدالغفور الوری

امام کاظمی: ابوالبیان محمد جمیل الرحمٰن سعیدی

احمدیت کے نام پر دھوکہ: علامہ مشتاق احمد چشتی

نماز کے بعد ذکر بالجہر کا شرعی ثبوت: علامہ مشتاق احمد چشتی

اسلامی زندگی: علامہ مشتاق احمد چشتی

نہج الاسلام: مجلّہ اسلامیہ فکریہ فصلیہ جامعیہ: ہیثم جلول دمشق

ان تمام احباب کے ممنون ہیں جنہوں نے کتب کے گراں قدر علمی تحائف عنایت فرمائے، اللہ رب العزت علم و عمل کے گراں مایہ عملی تحفے بھی ان کتب کی اور اصحاب کتب کی برکت سے مرحمت فرمادے تو کیا عجب ہے، شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا............

......ابھی تک تو کیفیت یہ ہے کہ نہ محقق بود نہ دانش مند، چار پائے برو کتابے چند۔

....

☆الکتاب احسن الاصحاب غسامر الکتب وصاحب العلم ودافق المعرفة.☆